انڈونیشیا: براعظم ایشیا کو ایک نئی شکل میں استعمار کا سامنا ہے۔

"دُنیا کے سرمایہ دار غریب ملکوں پر ایک نئی طرز کا استعماری نظام مسلّط کر رہے ہیں۔" اس بات کا اظہار کولمبو (سری لنکا) میں قائم "مرکز برائے معاشرہ و مذہب" کے ڈائریکٹر اور کیتھولک ماہرِ دینیات فادر بالاسُوریا نے کیا جو انڈونیشیا میں "مذہب، معیشت اور ماحولیات" کے موضوع پر منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ (۱۳ اپریل ۱۹۹۴ء)

فادر بالاسُوریا نے کہا کہ "غریب اور امیر ممالک جس عالمی اقتصادی نظام کے تحت باہم مربوط ہیں، اس میں بین الاقوامی کمپنیوں کو اشیاء کی تیاری، تقسیم، تحقیق اور ٹیکنالوجی پر کنٹرول حاصل ہے۔" بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بنک کی پالیسیوں نے غریب ممالک میں معاشرتی تعلقات کو بُری طرح متاثر کیا ہے۔ فادر بالاسُوریا نے اپنے ملک سری لنکا کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جن غیر ملکی کمپنیوں نے "سیلون آکسیجن" اور "شراب سازی کے کارخانے" خریدے ہیں، اُنہیں اپنا منافع بیرونِ ملک لے جانے کا حق حاصل ہے۔ ان کمپنیوں کا منافع اپنی سرمایہ کاری کی نسبت سے بعض اوقات سو فیصد ہوتا ہے۔ "سرمایہ کاروں کو ٹیکسوں میں دی گئی چھوٹ سے ملکی خزانے کو نقصان پہنچتا ہے، جب کہ بالواسطہ ٹیکسوں کا بوجھ غریب آبادی کو اٹھانا پڑتا ہے۔"

پاکستان: لاہور آرچ ڈایوسیس کا قیام

۴ مئی ۱۹۹۴ء کو پوپ جان پال دوم نے لاہور کو آرچ ڈایوسیس کا درجہ دے دیا ہے۔ تقدس ماب ارمانڈو ٹرینڈاڈ اس کے پہلے آرچ بشپ مقرر کیے گئے ہیں۔ لاہور آرچ ڈایوسیس کا کلیسیائی حلقہ ملتان، فیصل آباد، اسلام آباد - راولپنڈی ڈایوسیس پر مشتمل ہوگا۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد پاکستان میں دو آرچ ڈایوسیس ہیں۔ اس سے پہلے صرف ایک آرچ ڈایوسیس کراچی تھا۔ اب کراچی آرچ ڈایوسیس کا کلیسیائی حلقہ کراچی اور حیدر آباد ڈایوسیس پر مشتمل ہو گا۔